

لسانی تنوع میں مختصر اور طویل فارسی آواز (صدا) کا کردار

موجودہ دور میں فارسی زبان میں لمبی آواز والے حرف اور مختصر آواز والے حروف کے درمیان کچھ فرق کم و بیش موجود ہے اور الگ معانی کیلئے استعمال ہوتے ہیں:

مثال کے طور پر:

آگاہی ---- اطلاع

آگہی ----- اعلان

آمختہ ---- عادت کردہ؛ خوگرفتنہ

آموختہ ---- یادگرفتنہ، فراگرفتنہ

راہ بر: رانند قطار (ریل گاڑی چلانے والا)

رہبر: پیشوا، یا رئیس (سردار)

بعض اوقات معاملہ برعکس ہوتا ہے۔ یعنی لمبی آواز والے حرف پرانے یا متروک الفاظ کی نشاندہی کرتے ہیں اور مختصر آواز والے حروف جدید اور مروجہ الفاظ کی نشاندہی کر رہے ہوتے ہیں:

آیینہ ---- آئینہ

اوستاد ---- استاد

اوقتادن ---- افتادن

اومید ---- امید

بازارگان --- بازارگان

پیراہان ---- پیراہن

پیغامبر ---- پیغمبر

جاویدن ---- جویدن

خامیازہ ---- خمیازہ

دامان ----- دامن

یگرگون ---- دگرگون

دیہ ----- دیہ

زینہار ---- زینہار

کابکشان ---- کبکشان

کنجید ----- کنجد

گوہ ----- گہ

ماہار ----- ماہار

ماہتاب ----- مہتاب

میویز----- میویز

میہمان----- میہمان

نگاہبان----- نگاہبان

نگاہدار----- نگاہدار

نگاہ داشتن----- نگاہ داشتن

نوک----- نوک

ہیل----- ہیل

جدید فارسی میں کچھ الفاظ ایسے ہیں جہاں طوالت اور اختصار کا معنی پر کوئی اثر نہیں ہوتا:

آرامیدن----- آرامیدن

آینہ----- آئینہ

دہان----- دہان

دہانہ----- دہانہ

مصرع----- مصرع

موسیقی----- موسیقی

نابار----- نابار

ہوشیار----- ہوشیار

بول چال کے دوران ہم بعض اوقات مختصر آواز والے حروف کو طویل آواز کے ساتھ تلفظ کر سکتے ہیں:

آتش----- آتش

انگلیسی----- اینگلیسی

بلیت----- بلیت

تکہ----- تکہ

جگر----- جگر

چغالہ----- چغالہ

چہ----- چہ

خشخاش----- خشخاش

سییل----- سییل

سورمہ----- سورمہ

شپش----- شپش

شش----- شش

شکستن----- شکستن

کشمش ----- کیشمیش

کوچک ----- کوچیک

گنجشک ----- گنجیشک

نگاه ----- نیگا

هجده ----- بیژده

بفده ----- بیوده